# مسائل وفتاویٰ

**سوال:** کیا تبلیغ فرض ہے؟ کیا دعوت دینا بھی فرض ہے، اگر کوئی نہ دے تو کیا گناہگار رہوگا؟

**جواب:** (الف) مروجہ دعوت وتبلیغ تو دین سیکھنے اور سکھانے کے مفید ذرائع میں سے ہے، جیسے مدارس اور مکاتب وغیرہ، ان میں سے کسی ذریعے میں شمولیت کو فرض یا واجب نہیں کہا جاسکتا؛ ہاں بہ قدر ضرورت دین سیکھنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے، اس کے لیے وہ حسبِ سہولت کوئی بھی ذریعہ اختیار کرسکتا ہے۔

(ب) قرآن کریم کی کئی ایک آیات اور بہت سی احادیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ "**امر بالمعروف اور نہی عن المنکر**"، یعنی بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا، امت کے ہر فرد پر لازم ہے؛ البتہ تمام احکام شریعہ کی طرح اس میں بھی ہر شخص کی قدرت واستطاعت کے مطابق احکام جاری ہوں گے، جس کو جتنی قدرت ہوا تنا ہی یہ فریضہ (**امر بالمعروف اور نہی عن المنکر**) اس پر عائد ہوگا، قدرت اس پر موقوف ہے کہ آدمی کو معروف کا معروف ہونا اور منکر کا منکر ہونا پوری طرح صحیح معلوم ہو؛ کیوں کہ مکمل معلومات نہ ہونے کی صورت میں معروف ومنکر کی واقفیت حاصل کرے، بہرحال اگر حسب تفصیل استطاعت وقدرت کے باوجود کوئی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہ کرے تو عند اللہ اس کی گرفت ہوسکتی ہے۔ (ملخص معارف القرآن ۲/ ۱۳۶ تا ۱۴۴، ط: نعیمیہ)

نوٹ: تفسیر معارف القرآن میں سورۂ آل عمران کی آیت **وَلْتَكُنْ مِنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ** کے تحت اس **امر بالمعروف اور نہی عن المنکر** کی بڑی اچھی تشریح کی گئی، اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

الجواب صحیح: زین الاسلام قاسمی الہ آبادی، محمد نعمان سیتاپوری غفرلہ
مفتیانِ دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند
۱۴۳۸/۱/۲۹ھ

محمد اسد اللہ غفرلہ
دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند
۱۴۳۸/۱/۲۸ھ